

تبصرہ کتب

محمد رمضان یوسف سلفی

خصائل محمدی ﷺ

شرح شمائل ترمذی

تالیف: الامام الحدیث الکبیر ابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ

الترمذی رحمۃ اللہ علیہ

تصحیح و تنقیح: علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ، تخریج، تشریح: فضیلۃ الشیخ ابوانس محمد یحییٰ

گوندلوی حفظہ اللہ تعالیٰ، شارح ترمذی وابن ماجہ

صفحات: 471 قیمت: 200 روپے

ملنے کا پتہ: جامعہ تعلیم القرآن والحديث ساہووالہ

سیالکوٹ

سیرت مصطفیٰ ﷺ کا موضوع 14 صدیوں

سے اہل قلم کی توجہ کا مرکز رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ

اب تک اس عنوان پر سینکڑوں نہیں، ہزاروں

کتابیں احاطہ تحریر میں لائی جا چکی ہیں۔ کسی قلم کار

نے نبی علیہ الصلوٰۃ السلام کے حسن و جمال کا نقشہ

کھینچا، کسی محبت نے آپ ﷺ کے اخلاق و عادات

کو موضوعِ سخن بنایا، کسی نے آپ ﷺ کی شجاعت و

بہادری کے واقعات کو ضبط کتاب میں لانے کی سعی

کی اور کسی نے آپ ﷺ کے جمیع اوصاف و

کمالات کو صفحہ قرطاس پر مرثم کرنے کا فریضہ ادا

جزائے خیر دے۔ شیخ القرآن والحديث، مصنف

کتب کثیرہ، شارح سنن الترمذی وابن ماجہ، حضرت

مولانا ابوانس محمد یحییٰ گوندلوی حفظہ اللہ کو کہ انہوں

نے اس عظیم کتاب کی اہمیت و وقعت کو دیکھتے

ہوئے اس کا رواں دواں سلیس اردو ترجمہ کیا۔

وضاحت طلب مقامات پر مفید حواشی سپرد قلم کئے

اور احادیث کی تحقیق و تخریج کر کے اس کتاب کو چار

چاند لگائے۔ اس و قیع کام سے اس کتاب کے

معنوی اور صوری حسن میں نہ صرف یہ کہ خوبصورتی

پیدا ہوئی ہے۔ بلکہ اس کی افادیت بھی بڑھ گئی۔

محدثانہ طرز پر مرتب کردہ شمائل ترمذی کا یہ نسخہ عظیم

محدث علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ کی تحقیق

سے بھی مزین و آراستہ ہے۔ بلاشبہ شمائل ترمذی کی

یہ اردو شرح بہت سی علمی خوبیوں سے مزین کر کے

منصہ شہود پر لائی گئی ہے۔ کتاب کی طباعت عمدہ

کاغذ معیاری، کمپوزنگ کا عربی اردو خط خوبصورت،

جلد بندی مضبوط گیٹ اپ جاذب نظر اور قیمت

مناسب ہے۔

کتاب کے شروع میں امام ترمذی رحمۃ اللہ

علیہ اور مترجم و شارح مولانا یحییٰ گوندلوی صاحب

حفظہ اللہ کے حالات بھی دہئے گئے ہیں۔ امید ہے

کہ علمی و ادبی اور مذہبی حلقوں میں شمائل ترمذی کی

اس شرح اور ترجمہ کا خوش دلی سے استقبال کیا

جائے گا۔ ہم لائق مترجم کی خدمت عالیہ میں ہدیہ

تبریک پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے یہ اہم علمی

خدمت سرانجام دے کر حبان رسول ﷺ میں اپنا

نام لکھوایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس محنت کو شرف